- کتاب: تاریخ وتمدن۔مسلم راجپوت (کنیری بھٹی پاکستان)

مؤلف: عزیز الرحیم دانش امدادی

ضخامت: جلد اوّل (حصہ اوّل دوم) ۵۱۱ صفحات قیمت: ۵۰۰ روپے

ناشر: حاجی امداد اللہ اکیڈمی نز دڈاور مارکیٹ جیل روڈ حیدر آباد سندھ

تاریخ لکھنا مشکل کام ہے۔اس کے لیے برسوں تحقیق کی وادی میں زندگی کو بسر کرنا پڑتا ہے۔لیکن جب ہم کسی ذات یا قوم کے حوالے سے تاریخ لکھنے کی کوشش کرتے ہیں تو پھر یہ کام اور بھی مشکل ہو جاتا ہے۔ہندوؤں میں چار ذاتیں ہیں۔برہمن، کھشتری، ویش اور شودر مگر سب سے زیادہ کھشتریوں یعنی راجپوتوں کے بارے میں لکھا گیا۔یہ قدیم ہندوستان کی فوج تھی۔اس لیے اس کے قصے دوسری ذاتوں سے کہیں زیادہ ہیں۔مہا بھارت کا قصہ ہی ختم ہونے کو نہیں آتا۔

عزیز الرحیم دانش امدادی نے برسوں کی محنت کے بعد اس کتاب کو شائع کیا۔امدادی صاحب نے تاریخ نگاری کا سلسلہ ۱۹۵۳ء میں شروع کیا۔اس سے پہلے ان کی چار کتابیں:

(۱) ''راجپوت سلاطین اور صوفیہ''

(۲) ''فلسفۂ تاریخ وفطرت''

(۳) ''مسلم برادریوں کی معاشرت اور پنچایت کا شرعی نظام''

(۴) ''ریواڑی کے بزرگانِ دین'' شائع ہو چکی ہیں۔

اس کتاب کے لیے مؤلف نے جو محنت کی ہے' وہ معمولی نہیں ہے۔اس کے لیے انہوں نے برسوں تحقیق کے میدان میں سیکڑوں کتب کا مطالعہ کیا اور سیکڑوں میل سفر کیا اور اپنی زندگی کے کئی قیمتی برس اسے دیئے اور پھر کہیں جا کر یہ کتاب منظر عام پر آئی۔

ذات پات کے حوالے سے لکھی گئی کتابوں کے لیے مواد کی فراہمی ایک مشکل مرحلہ ہوتا ہے۔عام طور پر روایات کا سہارا لیا جاتا ہے۔لیکن اس کے باوجود یہ ایک دلچسپ مشغلہ ہے۔امدادی صاحب نے تاریخ کے ساتھ ساتھ تہذیب وثقافت کو بھی محفوظ کر لیا ہے۔اس کتاب کا مطالعہ کئی حوالوں سے مفید ثابت ہو سکتا ہے۔اس موضوع سے دلچسپی رکھنے والوں کے لیے یہ کتاب ایک خزانے کی حیثیت رکھتی ہے اور امدادی صاحب کی محنت قابل تحسین ہے۔

اب تو نیا زمانہ ہے اور کمپیوٹر کی سہولت نے بہت سی مشکلیں آسان کر دی ہیں۔ایک بٹن دبا کر آپ بہت سا علم حاصل کر سکتے ہیں۔آئندہ نسلیں گزشتہ دور کے محققین کی محنت کی داستان سن کر حیران ہوا کریں گی۔دانش امدادی صاحب اس کتاب کو نئی نسلوں کے نام معنون کیا ہے۔خدا کرے کہ نئی نسلیں ان کتابوں کی قدر و قیمت سے واقف ہوں۔

(تبصرہ جاوید اختر بھٹی)